قم الصلوٰة ان الصلوٰة تنهیٰ عن الفحشاء والمنکر ولذکر الله اکبر

الحمد والمنة کہ درین زمان ہدایت اقتران مقالہ مفیدہ سدیدہ ورسالہ نافعہ جدیدہ موسوم



ہدایۃ الصلوٰۃ
معہ طریقۃ الصلوٰۃ



ن اردو مفید خواص وعوام مواعظ اسکے دلکش وزیبا نصایح دلچسپ
وش ربا کلمات اوسکے فصاحت اموز فصیحان روزگار عبارات دل افروز
ملان شیرین گفتار اگر تشنگان راہ نجات کیواسطے اسکی عبارت کو ماء معین
ن تو بجاہی اور سحر حلال کہین تو سزا ہی منجملہ مواعظ بالغہ سدیدہ و نصایح
مفیدہ جناب الفاضل الاجل العالم العامل البحر الذی لیس لہ ساحل
قع الخطیب الواعظ المفلق الادیب القاری الواعظ المولوی السید عباس حسین

حسین عن الشین

مطبع اثنا عشری مین باہتمام کمترین خاکپای مومنین سید عابد علی رضوی کے چھپا

سنہ ۱۳۰۱ ہجری

بفرمایش جناب مولوی سید حمید علی صاحب دام لطفہ

ہدایۃ الصلوٰۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق الارض والسماء والصلوٰۃ علی خاتم الانبیاء وآلہ الاتقیاء

وبعد حاج الحرمین

الشریفین زائر ابی عبداللہ الحسین قاری حافظ مولوی سید جعفر علی صاحب دہلوی

خدمت مومنین مین عرض کرتا ہی کہ خالق زمین وآسمان نی تمام جن وانسان کو

واسطے عبادت کے پیدا کیا اور کل عبادتون سے اعلی اور اکمل نماز کو قرار دیا

کیونکہ تمام عبادات مین پسندیدہ وہ عبادت ہی جس مین عابد کی نہایت فروتنی

وانکساری ہو اور سب سے برگزیدہ وہ طاعت ہی جس مین مطیع کا جسم وقت طاعت

کبر وغرور سے برہنہ وعاری اور خوف معبود اوس پر طاری ہو اور نماز مین منجملہ

اور افعال کی فقط باادب کھڑا ہونا عین اظہار فرمانبرداری اور خدمت گذاری ہی

اور رکوع اور سجدہ کرنا عمدہ علامت ذلت وخواری ہے لیکن آج کل دیکھا جاتا ہے کہ
اکثر لوگ اسکی پڑہنے سے کاہل اور بعض عذاب وعقاب سے جاہل ہین لہذا
بنظر ثواب حسب فرمایش بعض احباب یہ رسالہ بطریق وعظ وپند عام پسند زبان
اردو مین لکھا اور نام اسکا ہدایۃ الصلاۃ [illegible]
اور جاہل وکاہل عذاب وعقاب سنکر بوجہ تسر مائین اور معبود برحق کو مستحق
عبادت جانکر عبادت بجالائین اور مسائل ضروریہ سے واقف ہوجائین یہ رسالہ
ایک مقدمہ اور تین باب اور ایک خاتمہ اور کئی فصلون پر مشتمل ہے مقدمہ سب سے
اول مناسب ہے کہ تارکان نماز کی کچھ خیالات معرض تحریر مین لاؤن اور اونکے
حال زار پر آنسو بہاؤن اور کلمات ناز یبا اور الفاظ جہل آمیز اور اعتراضات ناروا
اور اقوال ضلالت انگیز اونکی سامعین کو سناؤن پھر اونکو وعظ ونصیحت کا چھینٹا
لگاکر خواب غفلت سے جگاؤن شاید کہ جناب رب قدیر اس فقیر کے ذلیل
تحریر مین کہ جو حسبۃ للہ لکھی ہے اپنے فضل سے کچھ اثر فرماوے کہ ہر کاہل و
جاہل سُنکر بتوجہ دل رغبت پاوے اور کچھ لذت اوٹھاکر پکا نمازی ہوجاوے
پس اسے پابند صوم وصلوۃ واے مطیع ایمہ ہداۃ حال جناب محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور ایمہ ہدا پر گریہ و بکا کر کہ انکو دشمن تو رنج دیتے ہی تھے جنکو

دعوی دوستداری اور ادعاے فرمان برداری ہی وہ بھی رنج پھونچانے لگے
کیونکہ اکثر لوگ چہ خواص وچہ عوام بظاہر تابعان سرورانام ورہروان جادہ اسلام
سے کہلاتے ہین باطنا بدافعالی کو نیک اعمالی تصور فرماتے ہین جبکہ فرشتگان ہمہ کار
انکے نامہ اعمال لیل ونہار لیجاتے ہونگے اور اون حضرت کو سناتے ہونگے
توجناب سرور عالم اور اونکی اولاد کرام کیا ہی رنجیدہ ہوتی اور ایذا پاتے ہونگے
خصوصا جناب رسول خدا کسقدر صدمہ اوٹھاتے ہونگے جبکہ اس امر کا خیال
فرماتے ہونگے کہ شب معراج مین پروردگار نے پچاس نمازونکا میرے نبی
امت کے واسطے حکم دیا تھا پس مین نے اوسکو باصرار حضرت موسے بعد
عجز وانکسار جناب پروردگار سے موقوف کرایا یہانتک کہ پانچ وقت کی نماز پر اکتفا
کرکے مجھکو اور میری امت کو ممنون ومشرف فرمایا اب اوس پانچ وقت کو
بھی لوگون نے ترک کیا اور عبادت قلیل کو چھوڑ دیا اور اسیطرح ہماری امام جبکہ
یہ بات تصور کرتے ہونگے کہ اگر کسیکا غلام کوئی کام بدانجام کرتا ہی اور عتاب
شاہی کا سزاوار ہوتا ہی تو اوسکی آقا کو بھی یہ امر باعث ندامت ہوتا ہی شاہ کے
سامنے آنکھ نہین کیجاتی اور حیا آتی ہی پس کسقدر شرماتے ہونگے کہ اکثر غلام
اونکے باوجودیکہ بلفظ مومنین دیندار وبنام شیعیان نیک کردار معروف وباسم

پیروان رسول مختار و مطیعان ائمہ اطہار موصوف ہین مگر نماز کو کہ سب عبادات
سے افضل و ممتاز ہی و حکم شہنشاہ بی نیاز ہی سہل جانکر ترک کر دیتے ہین اور
عذاب اپنے سر پر رکہ لیتے ہین پس ای مدعیان دینداری کیون اپنے
آقا کو ناراض کرتے ہو نماز نہ خود پڑہتے ہو اور نہ اپنے اطفال کو اس افضل اعمال
کے طرف متوجہ کرتے ہو مگر سچ ہی بقول مشہور (ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگران
ہم مپسند) جبکہ خود کو یہ تکلیف گوارا نہو گی تو اپنی اطفال خورد سال پر بطریق اولی
روا نہو گا کہ صبح کو میٹھی نیند مین اونکو تکلیف دیجاے اور وضو کرا کے منہ دھلا کے
تمام کثافت ظاہری و باطنی اون سے دور کیجائے بھلا بچون کو جگاوے
کون اسوقت جگانے والے تہذیب سکھانے والے یعنے والدین بآرام و
چین خواب غفلت مین بیہوش یاد حق فراموش پانون پہیلاے پڑے رہتے
ہین بقول شاعر ع خفتہ را خفتہ کی کند بیدار ع او خویشتن گم ست کرا رہبری کند
نظم ہمہ شب خفتہ غافل شدی از رحمت حق * شرم بادت ز خدا تا کہ ازین نادانی *
ہمنشیان تو در زیر لحد خاک شدند * چشم عبرت بکشا خواجہ اگر انسانی * سبحان اللہ
لیا نام پاک شیعہ کو نجس کرتے ہین اور بدنام دارین ہوتے ہین یہ نہین جانتے
کہ جو حلال جانکر ایک نماز بھی ترک کرے وہ کافر ہو جاتا ہی اور لفظ شیعہ کا خود

اطلاق کرنا کام نہین آتا ہی چنانچہ امام علیہ السلام نے فرمایا ہی فقط ہماری محبت
کام نہ آویگی بلکہ اعمال کی پرسش ضرور ہوگی پس دوستی تو یہی ہی کہ تم اونکو اپنا یقینی
پیشوا جانو اور اونکا فرمان بدل وجان مانو فی الحقیقت اگرچہ اس امر کا یقین ہی کہ
مومنین بروز قیامت محبت اہلبیت سے بخشدیے جاوینگے لیکن وقت نزع
سے تا وقت بخشش جو کچھ صدمات عذاب وحادثات عقاب کے واقع ہونگے
وہ کیا تھوڑے ہین ایک صرف حال احتضار ایسا سخت ودشوار ہی جس سے
اولیار وابرار نے بھی خوف کیا ہی گناہگار کا کیا ٹھکانا ہی جب کہ نیکو نکا یہ ہوا فسانہ
صدہا برس کا زمانہ عالم برزخ مین گذر جائیگا طریق نجات بمشکل میسر آئیگا کوئی پرسان
حال نہوگا مگر یہی نمانہ جو کہ افضل اعمال ہی بچائیگی اور اس وحشت وتنہائی مین کام
آئیگی نہایت افسوس ہی کہ بعض لوگ جنکو کچھ عقل کی ہوا بھی لگی ہی کلمات نالایقہ
مقدمہ نماز مین ایسے کہتے ہین کہ اپنے ہمجنسون کو ہنسا کر دل خوش کر لیتے ہین
اور اس خوشی بیجا سے بار گناہ اپنی سر پر لیتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ یہ تمسخر کیا
رولائیگا اور آتش جہنم کا ذایقہ چکھائیگا بعض کہتے ہین کہ اللہ نے نماز تو بیفائدہ
مقرر کی بعض بیہودہ بکتے ہین کہ اور نماز ین سب ہوتین مگر صبح کی نہوتی تو خوب تھا
بعض طلاقت لسانی کو کام فرماتے ہین کہ خیر صبح کی بھی ہوتی لیکن سردی مین

غسل و وضو تو اللہ تعالی مقرر نکرتا بعضے پیر نابالغ فرماتے ہین عقل کے گھوڑے
دوڑاتے ہین دانا بنکر نادانی کام مین لاتے ہین کہ بھائی یہ تو ہنسی کی بات ہے
کہ ہم بڑھاپے مین نماز پڑھین اور بچونکی طرح سر نیچا اور دھڑ اونچا کرین سبحان
اللہ کیا شیعہ ہین آپس مین ہنسی تو ہوتی ہی تھی خدا سے بھی ہنسی ہونے لگی اور
اسکی مصلحتون مین اصلاح فرمانے لگے مجھکو نہایت تعجب ہے نماز تو ایسی بیفائدہ
چیز ٹھرائی جاے کہ جسکے بجالانے مین کراہت آتی ہے لیکن معلوم نہین کہ وہ فائدہ کی
کونسی چیز ہے جسکو دن رات بجالاتے ہین اے تارکان صوم وصلوۃ والے مدعیان
اقتداے آئمہ ہداۃ کہان تم اور کہان دینداری کہان یہ افعال اور کہان فرمان ہردوکے
محبوب باری دیکھو حضرت موسی کی امت پر پچاس نمازین واجب تھین اور جہان نجاست
مقررہ اوس امت مین کسی کے لگجاتی تھی تو بوٹی کاٹی جاتی تھی یہان ایک نماز بھی دشوار ہے
اور نجاست کا صرف دھوڈالنا بھی ناگوار ہے یہ تو مقام شکر پروردگار ہے کہ خدا نے ہمین
اون تکلیفات سے بچایا اور عبادت قلیل پر اوس امت سے زیادہ مرتبہ
عطا فرمایا اگر کوئی شخص کہے کہ تمام شب ناچ ہوگا تو اوس وقت جاگنا تمام شب کا
بھی نہایت اچھا معلوم ہوتا ہے یہان وقت صبح بیدار ہونا بھی نہایت شاق ہے
گویا تکلیف مالایطاق ہے تمہارا خدا بہ سبب انتہاے محبت کے چاہتا ہے کہ

تمکو نجاست ظاہری اور باطنی سے بذریعہ غسل و وضو کے پاک کرے لیکن تم یہ
چاہتے ہو کہ ہم کثافت بدنی مین سنئے پڑے رہین اور اپنی باتون پر اڑے رہین
بعضے بیچارے جنکو اللہ نے مالدار کیا ہی وہ خوب شکر پروردگار بجالاتے ہین کہ بالکل
نماز ترک کرکے اس ساز و سامان پر فرعون جیسا مان بنجاتے ہین اور قارون و
ہامان کے ساتھ جہنم مین جانا چاہتے ہین بعضے غریب بدنصیب یہ کہتے ہین کہ
سردی مین کپڑا تن پر نہین نماز کیا پڑھین اے یارو یہ مقام غور ہی کسی حال مین
نماز عفو نہین اسکے واسطے زیبائش لباس کیا درکار ہی کیا کہ بادشاہ دنیا کا دربار ہی
کہ وہان زیبائش والے کا گذار ہی اور بوسیدہ لباس کی گیر و دار ہی اے غریب
دلفگار تو کیون اس وہم و خیال مین گرفتار ہی معبود برحق تیرا ستار گنہگار ہی تجھکو تو
حالت اضطرار ہی پس تیرا لباس مقبول پروردگار ہی امرا ذوی الاقتدار والے
فقرا امت رسول مختار اگر امارت کا خیال ہی تو حضرت سلیمان نبی انس و جان سا تو
کوئی صاحب قدرت نہین گذرا مگر باوجود اس عظمت و حشمت و جلالت و رفعت
و عیش و عشرت کی ہمیشہ عبادت رب العزت بجالاتے تھے اور جسنے وہ قدرت
دی تھی اسکا شکریہ ادا فرماتے تھے اور اگر مفلسی کا خیال ہی اور بیکسی شامل حال
اور غریبی کا ملال ہی تو غریب و مضطر مثل جناب امام حسین علیہ السلام کے

کوئی نہین گذرا کیونکہ ایسی بیکسی اور غریبی تھی کھانا پینا بند تھا مصیبت کا یا دل گرج رہا تھا تیر و تلوار کا مینہ برس رہا تھا عجب حال اضطرار تھا نہ کوئی غمگسار نہ عون و مددگار ہر سو لاشو نکا انبار ہر شخص ظلم پر تیار صد ہا زخمون سے جسم پائمال عوض غسل و وضو کے بدن خون سے لال پیاس سے جگر کباب سخت اضطراب صغیر و کبیر سے فریاد آب آب مگر باوجود اسکے اوس امام بیکس نے تسبیح الٰہی کو نچھوڑا با وجود عبادت جہاد کے اس عبادت سے بھی منھ نموڑا اسیکڑون صدمے اوٹھائے بیسون تیر بدن پر کھائے مگر نماز آخری بجالائے اے طالبان حیات وبقا و اے مطلوبان موت و فنا اے مدعیان دینداری و اے مظہران عبادت گذاری ہر ایک دانا اس نماز امام علیہ السلام سے خوب دریافت کرسکتا ہے کہ نماز تمام عبادتون سے افضل اور بہتر اور جملہ طاعتون سے بزرگتر ہے کیونکہ جناب ابی عبداللہ علیہ السلام اگرچہ عبادت جہاد مین مشغول تھے مگر باوجود اسکے نماز کو نچھوڑا پس جو انکی محبت کا دعوی کرتے ہین دوستی کا دم بھرتے ہین نماز اونکی قضا اور طبیعت اونکی اس افضل طاعت سے لاپروا ہوگی و الا یہ دعوی محبت زبانی لن ترانی ہے اور جھوٹی کہانی ہے بلکہ بظاہر بات نبانی اور دراصل نافرمانی اور آخرت مین باعث پشیمانی ہے باب اول جاننا چاہیے کہ نماز کسواسطے واجب کی گئی ہے پس پوشیدہ نرہے

کہ علل الشرایع مین وجوب نماز کے بہت سے اسباب نقل کیے ہین منجلہ اُسکے یہ بھی ہین کہ اوسمین اقرار ہوتا ہی خدائے تعالی کے خدائی کا اور کھڑا ہونا پڑتا ہی ذلت و فروتنی کے ساتھ سامنے خالق بزرگ کے اور نمازی جو ہر روز اپنے سر کو زمین پر رکھتا ہی تو اوس سے ثابت ہوتا ہی کہ وہ اپنے خالق و منعم کو بھولا نہین پس یہ کل امور عقلا بھی ضروری ہین اور نماز مین یہ سب موجود ہین تو نماز بھی ضرور واجب ہوگی پس جو لوگ نماز نہین پڑھتے اور اسکو سجدہ نہین کرتے اونکے حال سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ ایسے شہنشاہ کے آگے خود کو ذلیل کرنا اچھا نہین جانتے اور نہین چاہتے کہ اوسکا حکم بجا لائین اور اسکے آگے سر جھکائین ہان ادنی حاکم دنیا کے سامنے ہر روز ذلت سے حاضر ہونا اور اُسکے حکم کی تعمیل کرنا اور اسکو سو بار غریب پرور کہنا اور دست بستہ کھڑا ہونا اور اسکی سختی کو سہنا نہایت فخر جانتے ہین حالانکہ خوب معلوم ہی اگر اس حاکم کی اطاعت سے نفع ہوگا تو چند روز وہ کچھ اجرت دیگا اور بہبودی اور خوشنودی اس سے متصور ہی اور بعض کو باوجود ایسی طاعت اور بندگی کے بھی خوف و خطر ہی اور بعض کو نہ کچھ خوف ہی نہ ڈر ہی اور نہ فائدہ اور نہ ضرر ہی بلکہ عمر اوسکی غلامی اور خوشامد ہی مین بسر ہی انکو مفت کا دردسر ہی کہ انکا حال سب سنے

ابتر ہو اے مدعی دانشمندی ہو اے طالب رضامندی ظاہری حاکم کی رضامندی تجھکو کیون مرغوب ہو اور حاکم بے نیاز کی نماز تیرے نزدیک کیون معیوب ہے اے بیہوش احسان فراموش اوس محسن کے احسان کو کیون بھولا جسنے اول وجود عطا فرمایا اور قبل ہمارے شکرگذاری کی طرح طرح کے نعمتون کا زیور پہنایا بعد اوسکے حکم عبادت دیا جس مین بندون ہی کا فائدہ مقرر کیا اور فائدہ بھی نہ ایسا جسکو بعد چند روز کے فنا ہو بلکہ وہ نفع ہی جسکو ہمیشہ بقا ہو جامع الاخبار مین ابی عبد اللہ الحسین روحی لہ الفداء سے یہ مضمون نقل کیا گیا ہی کہ جسوقت جناب آدم علیہ السلام جنت سے زمین پر آئے تو اونکے سر سے پانون تک ایک سیاہ خط پیدا ہو گیا اس غم مین جناب آدم مدت دراز تک رویا کیئے پس جبرئیل اونکی خدمت مین آئے اور عرض کی اے آدم کیون روتے ہو اونھون نے فرمایا بسبب اس خط سیاہ کے روتا ہون جبرئیل نے عرض کی کہ یہ اول نماز کا وقت ہی اس وقت تم نماز درگاہ بے نیاز مین بجالاؤ پس حضرت آدم نے نماز پڑھی اوسوقت وہ خط سیاہ گردن تک گھٹ گیا پھر جب دوسری نماز کا وقت آیا تو پھر جبرئیل نے حاضر ہو کر حضرت سے عرض کی کہ دوسری نماز کا وقت ہی پھر دوسری نماز ادا کرو پس حضرت نے نماز پڑھی تو وہ خط ناف تک گھٹ گیا پھر جبرئیل آئے

اور کہا یا حضرت یہ وقت تیسری نماز کا ہی پس حضرت آدم علیہ السلام نے فوراً نماز ادا کی تو وہ
خط سیاہ دو نو زانو تک گھٹ گیا پھر جبرئیل چوتھی نماز کے وقت حاضر ہوے اور
عرض کی کہ یہ نماز بجالاے پس اوسیدم حضرت آدم نماز چہارم بجالاے تو وہ
خط بیرون تک جاتا رہا پھر جبرئیل اسی طرح پانچوین نماز کے وقت حاضر ہوے اور
کہا کہ یہ وقت پانچوین نماز کا ہی نماز ادا کیجیے پس جب حضرت آدم علیہ السلام نے نماز
پنجم ادا کی تو وہ تمام خط زائل ہوگیا اوسوقت حضرت آدم علیہ السلام حمد الٰہی بجالائے
پھر حضرت جبرئیل نے عرض کیا۔ کہ تمھاری اولاد کا بھی حال ایسا ہی ہوگا یعنے
جسطرح تم اس خط سیاہ سے بری ہوگئے اسیطرح جو دن رات پانچ نمازین بجالاویگا
وہ گناہون سے پاک اور بری ہوجائیگا ای دوستو کیا تم نہین چاہتے کہ پانچ وقت
اپنے مُنھ اور ہاتھ دھوکر کثافت کھوکر اپنے دل کو جو گناہون کے میل سے سیاہ
ہوگیا ہی صاف کرو اور اپنے جسم کو جو نافرمانی حضرت یزدانی سے بے نور ہی روز و شب
نورانی رکھو ہزار افسوس کہ حضرت آدم علیہ السلام نے ایک امر اولی ترک کیا تھا
بسبب اُسکے جنت سے باہر آئے تین سو برس روئے آنکھون سے چشمہ ہاے
شیرین بہائے دو دریا مثل دجلہ و فرات کے جو شمین آکے شعر جو ہین بدلی نگہ
اُسکے کرم کی ✤ ندی نالے سے فرصت ایک دم کی صبح و شام آہ و زاری سے

کام تھا نہ دن کو چین نہ شب کو آرام تھا وحوش وطیور مونس و دمساز تھے
شیر و پلنگ اور ماہی و نہنگ ہمدم و دمساز تھے سالہاے سال ندامت سے
آسمان کی طرف سر نہ اوٹھایا اپنی نوحہ سے جانورون کا دل ہلایا مگر باوجود اسکے
وہ خط سیاہ نگیا پس جبکہ پانچ نمازونکو ادا کیا تب وہ زائل ہوا حضرت آدم کا ایک
ترک اولی پر یہ حال تھا اور خطاے نسیانی پر یہ ملال تھا یہان ہر دم عمداً تحصیل
گناہ ہی اور کشتی عمر دریاے نافرمانی مین تباہ ہی کل جسم بے نور و سیاہ ہی مگر نہ نالہ
ہی اور نہ آہ ہی ہزار افسوس کہ مقدمہ بداعمالی کیا ہی سخت مقدمہ ہی کہ ہر عضو جرم کا
گواہ ہی لیکن باوجود اسکے نہ نماز کا ثبوت نہ روزہ کی پناہ ہی کیون دوستو جب یہ مقدمہ
اوس حاکم کے سامنے پیش ہوگا کہ جو عادل ذیجاہ اور نیکی اور بدی سے آگاہ ہی
کیسا عذاب ہولناک طاری ہوگا اور کیا کیا حکم سزاے دردناک جاری ہوگا اس
جسم نازنین پر گرز اور تازیانہ ہوگا خانہ تاریک اسکا قیدخانہ اور آب شور و گرم
پینا اور زقوم کھانا ہوگا نظم ہی میل اور پسینہ بھی اسمین ملا ہوا جلتا ہی اسطرح سے
کہ تانبا گھلا ہوا آئیگا اونکے سامنے برتن مین اگ کے چہرونکا گوشت اونکے حلاد ہیگا
بھاپ سے کپڑا پہننے کو ایسا ملیگا کہ اگر وہ یہان آوے اور درمیان آسمان و زمین کے
لٹکایا جاوے تو اسکی بدبو سے گلشن دنیا مرجھا وے یعنے کل خلقت مرجاوے

باب دوم ثواب نماز مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی
کہ نماز واجبہ بہتر ہی بیس حج سے اور ایک حج بہتر ہی ایک مکان کی تصدق کرنے سے جو
پر ہو سونے سے پس اس سے ظاہر ہی کہ ایک نماز کا بجالانا بہتر ہی بیس مکانون سے
جو سونا بھر کر راہ خدا مین تصدق کئے جائین اور بعض احادیث سے یہ ظاہر ہوتا ہی
کہ ایک نماز واجب بہتر ہی ہزار حج سے اور ہر حج بہتر ہی ہزار مکانات سے جو سونے
اور چاندی سے بھرے ہوے تصدق کیے جائین یونس بن یعقوب نے ابی
عبداللہ علیہ السلام سے یہ امر نقل کیا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ ایک حج افضل
دنیا اور ما فیہا سے اور ایک نماز واجب افضل ہی ہزار حج سے جناب رسول خدا
سے نقل کیا گیا ہی جس کا یہ مضمون ہی کہ جو نماز پنجگانہ کو پڑہے گا اور سات گناہان
کبیرہ سے بچیگا تو قیامت کے روز اوسے کہا جاویگا کہ جنت مین جس دروازہ سے
چاہے داخل ہو جاے ایک شخص نے اس حدیث کے بیان کرنے والے
سے پوچھا کہ تو نے اون حضرت سے وہ سات گناہ بھی سنے وہ کون کون سے
ہین اوسنے کہا ہان اول اللہ کا کسی کو شریک جاننا دوسرے ماں باپ کا عاق
کردینا فرزند کو تیسرے شوہر دار عورت پر تہمت لگانا چوتھے ناحق کسیکا خون
بہانا پانچوین لشکر اسلام سے بھاگ آنا چھٹے یتیم کا مال کھانا ساتوین زنا کرنا پس

کیا مرتبہ ہی اونکا جوکہ ان سات گناہون سے بچیگا اور نماز پنجگانہ بصحت بجالا دیگا
پس وہ جس دروازہ سے چاہیگا داخل جنت ہوجائیگا مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے
ابن عباس سے بدین مضمون روایت کی ہی کہ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ ایک
فرشتہ سحائیل ہر نمازیون کے واسطے وقت نماز خدا سے چٹھیان لیا کرتا ہی کہ جسکے
ذریعہ سے انکو آتش جہنم سے رستگاری ہوگی پس جسوقت صبح ہوتی ہی اور مومنین
کھڑے ہوتے ہین وضو کرکے نماز صبح ادا کرتے ہین تو وہ اللہ تعالی سے ایک چٹھی
رستگاری کی لیتا ہی اسمین لکھا ہوتا ہی کہ مین وہ خدا ہون جسکو ہمیشہ بقا ہی اے
میرے بندو اور کنیزو مین نے تمکو اپنی حفاظت مین لے لیا مجھکو قسم ہی اپنی
عزت وجلال کی کہ مین تمھاری مددگاری کرونگا اور تمکو ذلت وخواری ندونگا اور
مین نے تمھارے گناہ ظہر تک کے بخشدیئے پھر جبکہ وقت ظہر کا ہوتا ہی اور
مومنین قائم ہوکر نماز ظہر کی بجالاتے ہین تو سحائیل اونکے واسطے دوسری برات
یعنے چٹھی لیتا ہی اسمین یہ مضمون لکھا ہوتا ہی کہ مین خدائے قادر ہون اے غلام
وکنیز میرے تمھارے گناہونکو مین نے نیکیون کے ساتھ بدل دیا اور تمھارے
گناہ بخشدیئے اور بسبب میری خوشی کے بہشت مین جانا تمکو حلال ہوگا پھر جب
وقت عصر ہوتا ہی اور وہ باطہارت نماز ادا کرتے ہین تو سحائیل اللہ سے تیسری

سند لیتا ہی جسمین یہ مضمون ہوتا ہی کہ مین خداے بزرگ ہون ذکر میرا بڑا ہی اور
سلطنت میری عظیم ہی مین نے آتش جہنم کو حرام کیا تمھارے جسمون پر نیکبختون کے
مکان تمھارے رہنے کے لیے مقرر کیے اور اپنی رحمت سے بدی شر برونکی
تمسے دفع کے پھر وقت مغرب کا ہوتا ہی اور وہ باطہارت نماز ادا کرتے ہین تو سحائیل
چوتھی سند اونکے واسطے خداسے لیتے ہین جسمین یہ مضمون ہوتا ہی کہ مین خداے
جبار و بزرگ ہون اے نمازیو میرے فرشتے تمسے خوش آئی اب مجھپر لازم ہی کہ تمکو
خوش کرون اور قیامت کے دن تمھاری آرزون کو برلاؤن پھر جب وقت عشا کا
ہوتا ہی اور مومنین باوضو نماز ادا کرتے ہین تو وہی سحائیل پانچوین برارت اللہ سے
لیتا ہی اوسمین یہ مضمون لکھا ہوتا ہی کہ مین خداے بے مثل ہون اے نمازیو تم اپنے
گھرون سے طہارت کرکے میرے گھرون مین حاضر ہوئے اور تمنے میرے حق کو
پہچانا اور واجبات کو میرے جانا اور ادا کیا پھر فرماتا ہی اے سحائیل اور اے فرشتو
میرے تم سب گواہ رہنا کہ مین ان بندون سے راضی ہوا پس سحائیل ہر شب کو
بعد نماز عشا کے باواز تین بار ندا دیتے ہین کہ اے گروہ ملائکہ بشارت ہو کہ جناب
پروردگار نے گناہ نمازیون کے بخشدیے پس یہ آواز سنکر تمام فرشتے ساتون
آسمانون کے نمازیون کے لیئے استغفار کرتے ہین اور اُنکے واسطے دعا کرتے ہین

کہ یہ ہمیشہ نماز ادا کیا کریں پھر بعد ادا کرنے نماز پنجگانہ کے اگر کوئی شخص نماز شب کی
ادا کرے اور نیت خالص ہو اور توجہ دل کی بھی ہو اور بدن مین خوف الٰہی ہو اور
آنکھون سے آنسو جاری ہون تو اوسکا ثواب یہ ہی کہ اوسوقت اُس نمازی کے
پیچھے خدائے تعالیٰ دو صفین فرشتون کی کھڑی کرتا ہی ہر صف مین اسقدر فرشتے
ہوتے ہین کہ جنکو بجز پروردگار کے کوئی شمار نہین کرسکتا اور ایک طرف ہر صف کی
مغرب مین ہوتی ہی اور دوسری طرف مشرق مین پس جب وہ اس نماز سے فارغ
ہوتا ہی تو جسقدر وہ فرشتے ہوتے ہین اوسیقدر اُسکے درجہ لکھے جاتے ہین سلمان فارسی
نے جناب رسول خدا سے روایت کی ہی کہ آنجناب نے ایسا فرمایا جب آدمی نماز کا
قصد کرتا ہی تو تمام گناہ اُسکے [illegible] پر ہوتے ہین پھر جب وہ سجدہ کرتا ہی تو وہ گناہ گرنے
شروع ہوتے ہین جب وہ نماز سے فارغ ہوتا ہی تو سب گناہون سے پاک ہو جاتا ہی اے
پابندان اوقات صلوٰۃ و اے سالکان مسلک نجاۃ اے طالبان رضای خدا
و اے تابعان ائمہ ہدیٰ کسقدر خدای ذوالجلال کا احسان تمھارے شامل حال ہی کہ
نماز تم اپنی منفعت کے واسطے پڑھتے ہو اور عبادت اپنی رفعت کے لیے کرتے ہو
مگر ثواب بحساب وقع تمکو عطا فرماتا ہی کوڑی خرچ نہین کرتے مگر عوض مین ایک نماز کے
راہ خدا مین کڑورون روپیہ کا دینا تمھارا شمار کیا جاتا ہی سبحان اللہ کیا مرتبہ ہی اون

لوگون کا جو نماز پنجگانہ بجا لاتے ہین اور بے عطا کیئے دینے کا مزہ اوٹھاتے ہین
اور سخی سے زیادہ رتبہ پاتے ہین اے صاحبو اگر غایت درجہ کی سخاوت کروگے
تو حاتم کی برابر ہو جاؤگے یہان سب دیے اگر پانچ نماز بجا لاؤگے تو گویا پانچ
ہزار مکان سونے چاندی کی بھر کر راہ خدا مین لٹاؤگے علاوہ اسکے اور جو لذتین
اوٹھاؤگے وہ افزون از تقریر ہین اور نعمتین جو پاؤگے وہ بیرون از تحریر ہین اس سے
زیادہ اور کون سی نعمت ہے کہ جنت کے جس دروازہ سے چاہوگے داخل ہو جاؤگے
جس شے کے کھانیکا قصد کروگے فوراً اسکو موجود [illegible] نظم میوہ جو تیار [illegible]
موجود ہین وہان [illegible] راہین جو رنج و غم کی ہین مسدود [illegible] جاری ہین نہرین پانی [illegible]
مین شہد و شیر کی حورین وہ جنکی شکل ہے بدر منیر کی [illegible] نہین مرنے کا
ڈر نہین [illegible] انجام جب تک ہو پھر کوئی شر نہین [illegible] اے نادان [illegible] ہوش وای احسان
فراموش اس دنیا سے بے ثبات مین مٹی کا مکان بمشکل میسر آتا ہے وہ بھی جبکہ
سو طرحکی سعی کرتا ہے اور ہر طرح تکلیف اوٹھاتا ہے سو بعد چند روز کے وہ بھی گرجاتا ہے
پس اوس مکان کے واسطے سعی کیون نہین کرتا جسکو نہ کبھی فنا ہے اور صانع نے
سونے اور چاندی کی اینٹون سے چنا ہے مٹی جسکی زعفران سنگریزہ اسکے موتی اور
یاقوت درخشان نہ کسی انسان مین قدرت نہ کسی جان مین جان کہ ویسا مکان

خیال و گمان مین بھی بنا سکے بنانا تو ایک طرف کیا طاقت کہ اوصاف بھی اُسکے
شمار مین لا سکے نہ کسی فقیر مین قوت نہ کسی شہنشاہ مین وسعت کہ اُسکا کرایہ دے
اور باوجود قصور کے اس قصر مین قدم رکھے مگر اے فقیر مشوش البال و اے امیر
خوشحال بعد حصول اس افضل اعمال کا جو پابند ہیگا اوسکو پروردگار بے دام عطا
فرما دیگا **نظم** غافلی بر فرش خاک افتادۂ ٭ دل بزال پیر دنیا دادۂ ٭ خیز و راہ
جنت الماوی بجو ٭ سندس و استبرق و دیبا بجو ٭ قصر یاقوت و زبرجد یاد کن ٭ رغبت
آن گلشن بنجار کن ٭ ہزار افسوس جو صاحبان ایمان کہلاتے ہین اگر بسبب
اپنی بداعمالی کے کسی حاکم دنیا کو خود سے ناراض پاتے ہین تو سو باتین بناتے ہین
اور لوگون سے اپنی نیک اعمال کی چٹھیان لکھواتے ہین اور طرح طرح سے فاسق
گواہ لاتے ہین حالانکہ یہ امر کچھ مشکل نہین کیونکہ اگر جرم بھی ثابت ہوجائیگا تو جرمانہ دیا
جائیگا اور اگر حاکم سخت سزا کا حکم کریگا تو زیادہ برین نیست تو چند روز قید بھریگا وہانکا
کچھ خوف نہین کہ اگر بداعمالی ثابت ہوجائیگی تو ابدالآباد جہنم مین عمر قید دیجائیگی اے
دوستو حاکم کونین سے کیون نہین لکھواتے اور میکائیل اور جملہ ملائکہ کو اپنی نماز پر گواہ
کیون نہین بناتے ایسے نیکون کی گواہی سے اپنی نیک اعمالی ثابت کیون نہین
کراتے **نظم** طریقی بدست آر و صلحی بجوی ٭ شفیعی برانگیز و عذری بگوی ٭ ہمدرد ہادی

ازجہل وناپاکیت + کہ پاکان نویسند ناپاکیت + ای دوست عمر بھر نماز
مت ترک کر کہ خالق اکبر بغیر طمع ثواب وخوف عذاب کے سزاوار تر عبادت ہے
اور مستحق تر طاعت ہے علاوہ ازین اُسکے ترک سے گناہ عظیم ہے اور عذاب
اسکا دردناک والیم ہے پس اونکا عذاب سنکر عمر رفتہ پر افسوس کھا اور زمان
گم گشتہ پر آنسو بہا اور جو کچھ باقی ہے اسمین عبادت بجا لا اور پکا نمازی بن جا +

فصل جناب پروردگار اپنے کلام پاک مین یہ مضمون ارشاد فرماتا ہے کہ جو شخص
میری نماز سے پہلوتہی کریگا تو وہ بروز قیامت نابینا اوٹھایا جائیگا پس وہ
عرض کریگا کہ خداوندا مجھکو تو نے اندھا کیون اوٹھایا مین تو بینا تھا خطاب
پروردگار ہوگا کہ تو نے دنیا مین ہماری نشانیونکو بھلایا تھا پس جیسا کہ تو نے
عبادت سے روگردانی کی اسیطرح تجھسے روگردانی کیجائیگی ہر گھری تجھپر عذاب
کے پیش آئیگی + دوسری مقام پر اسنے اپنے کلام مین غاشیہ کی خبر دی ہے غاشیہ
ایک سانپ کا نام ہے قصہ اُسکا یون نقل کیا گیا ہے کہ جب پروردگار نے ساتوین
زمین کے نیچے دوزخ کو پیدا کیا تو آسمانون کے فرشتون نے اسکی گرمی کی شکایت
کی تو خداتعالی نے ایک سانپ اسقدر بڑا پیدا کیا کہ جسکی بڑائی کو سواے خدا کے
کوئی نہین جانتا پس اسکو حکم دیا کہ تمام جہنم کو تو اپنے منہ مین رکھلے بحکم خلاق

دو عالم اسنے جہنم کو تین ہزار سال تک نعرہ مین رکھا اس مدت مین سانس
تک نہ لیا بہت ضعیف اور ناتوان ہوگیا پس خدایتعالے سے سانس
بھرنیکی اجازت چاہی تو رب العزت نے مالک جہنم کو حکم فرمایا کہ اسکو تازیانہ
لگا اور ادب سکھا کہ بے اجازت ہمارے اسنے کیون ایسی جرأت کی مالک
نے چاہا کہ کوڑا مارے غاشیہ مضطرب ہوا اوس اضطراب مین آنکہ کو اوٹھایا
تو عرش پر نام ہمارے مبارک پنجتن اور دیگر ائمہ کو لکھا پایا اسکو معلوم ہوا کہ انسے
زیادہ بزرگ خدا نے کسیکو پیدا نہین کیا کہ جنسے عرش نے یہ رتبہ پایا پس
اونکو اپنا شفیع بنایا اور عرض کیا کہ بار الہا قسم ہی تجھکو ان بزرگوارون کی میری
خطا سے نسیانی سے درگذر خدا نے اسکی خطا کو عفو کیا اور تمام سال مین
دو سانس لینے کا حکم دیا ایک ایام گرما مین جسکا اثر [illegible]
ہوجاتی ہی دوسرے ایام سرما مین کہ اس سے سردی [illegible]
روز قیامت ہوگا تو غاشیہ کو حکم فرما دے گا کہ جہنم کو [illegible] نکالے جب وہ
منھ سے نکالیگا تو اسوقت لاکہ فرشتے لاکہ مہارون مین باندھکر جہنم کو کھینچے ہوے
میدان حشر مین لائینگے اوس سے ایک صدا ایسی پیدا ہوگی کہ اگر خدایتعالے
مہلت نہ دیگا تو تمام خلقت ہلاک ہوجائیگی عجب حال اضطراب ہوگا ہر نبی

ووہی نفسی نفسی کہتا ہوگا مگر سردار دو عالم پیغمبر نبی اکرم امتی امتی فرمائینگے۔
پس اوسوقت عائشہ کی سرچہرے کے بال ست ایک پل بنایا جائیگا جو سب بالون سے
زیادہ باریک ہی اور شب تاریک سے زیادہ تاریک ہی ایک ہزار برس کی
اوسکی چڑھائی اور ایک ہزار برس کی لنبائی اور ایک ہزار برس اوترائی
اوسپر کئی درجہ بنائے جائینگے شہید ثالث علیہ الرحمہ نے لکھا ہی کہ ایک درجہ
مین محبت اہلبیت سے سوال ہوگا دوسرے پر نماز سے پس جس درجہ مین سوال
کا جواب صاف ندیا جائیگا تو وہین جہنم مین گر جائیگا جناب رسول خدا نے فرمایا
کہ جسکا ترجمہ یہ ہی کہ نماز تمھاری ستون دین ہی پس جو شخص کہ اسکو جانکر ترک
کرے اوسنے اپنے دین کو ڈھایا اور جو شخص چھوڑ دے نماز کے وقتون کو
تو وہ صحرائے جہنم مین داخل ہوگا منقول ہی کہ ایک شخص نے جناب رسول خدا سے
اپنی فقیری اور غریبی کی شکایت کی پس اونحضرت نے فرمایا کہ شاید تو نماز نہین
پڑھتا کہ فقیری نے تجھکو گھیر لیا ہی اوسنے کہا بخدا نماز تو مین نے کبھی ترک نہین کی
حضرت نے فرمایا کہ شاید تیری اولاد و عیال مین سے کوئی نہ پڑھتا ہوگا اس
سے یہ نحوست آئے اوسنے کہا کہ بخدا میرے گھر کوئی ایسا نہین جو نماز نہ پڑھتا ہو
حضرت نے فرمایا کہ تیرے ہمسایون مین شاید کوئی بے نمازی رہتا ہوگا اوسنے

عرض کیا ہاں یہ امر سن فرمایا حضرت نے کہ تو اس مقام سے
کہین چلا جا۔ سووہ بنابر حکم جناب رسالت مآب کی وہان سے اوٹھ گیا پس
بفضل ذوالجلال آسودہ حال ہوگیا اور جناب امام سے یہ بھی مضمون نقل کیا گیا
ہے کہ نماز پنجگانہ کا التزام کرو واسطے کہ بروز قیامت اول نماز ہی سے پرسش
ہوگی اور اسی سے سوال کیا جائیگا اگر جواب اوس شخص کا درست ہوگا تو
فبہا ورنہ آگ مین ڈالدیا جائیگا کسی نے ابو عبداللہ سے پوچھا کہ کیا دلیل ہے
کہ زانی کو کافر نہین کہہ سکتے اور تارک نماز پر لفظ کافر کا اطلاق کرتے ہین حضرت
نے فرمایا کہ اسکا باعث یہ ہے کہ زانی بسبب شہوت نفسانی کے کار شیطانی بجا
لاتا ہے اور تارک نماز بلا شہوت سبک جانکر اسکو ترک کرتا ہے پس ای دوست اس سے
بڑھکر کافر اور کون ہوگا جو حکم الٰہی خفیف جانکر ترک کرے مضمون حدیث امام
علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نمازون کو نچھوڑو کیونکہ جو شخص ضایع کریگا نماز کو خدا تعالیٰ
اوسکا حشر قارون اور فرعون اور ہامان کے ساتھ کریگا اور خدا تعالیٰ پر لازم ہے کہ اسکو جہنم مین منافقین کے
ساتھ داخل کرے اور یہ بھی آنحضرت سے منقول ہے کہ اگر نماز مقبول ہوگی تو تمام اعمال اسکے قبول
ہونگے ورنہ کوئی عمل قبول نہوگا اور جناب رسالت مآب سے منقول ہے کہ جو شخص جانکر نماز ترک کرے
پھر مین اسی حقب تک ڈالا جاویگا اور ایک حقب اسی برس کا ہوتا ہے

اور ایک برس اسی مہینے کا اور ایک مہینہ اسی دن کا اور ایک دن
کا اور ایک ساعت اسی برس کی پرہمارے دنیا سے منقول
قرآن جلاوے اور ستر فرشتگان مقرب کا خون بہاوے اور ستر ماز
سے فعل شنیع بجالاوے پس وہ قریب تر ہے طرف نجات کے تارک
سینے سے بے نمازی کو اسقدر بھی امید اپنی نجات کی نہیں ہو سکتی جسقدر
شخص کو امید ہو جناب رسول خدا نے فرمایا اور سامعین خدا مطلب
کہ جو شخص مدد کرے تارک نماز کی ایک کپڑا یا ایک لقمہ کے ساتھ
بی کو قتل کیا اول اون ستر مین سے آدم ہین اور آخر مین جناب
ہین اور ایسا بھی اون حضرت نے ارشاد کیا کہ جو شخص تارک نماز کے سا
کھانا کھاوے تو اسنے اپنی مان کے ساتھ گویا تیس مرتبہ خدا کے گھر مین
ای راغبان مال و فرزند وای تارکان ذکر خالق و خداوند جو کچھ سزا و
وجزا و عذاب تمنے تارک نماز کا سنا پس اگر غور کرو تو یہ بہت کم ہے اور
جسکا وہ مستحق و سزاوار ہے کیونکہ حجت قوی اسکی ظاہر اور دلیل جلی اسکی
تر ہے کہ جناب پروردگار نے تمھارے باپ آدم کا پتلہ بنایا تو ملائکہ اور شیا
کو اسکی طرف سجدہ کا حکم فرمایا پس شیطان نے انکار کیا فورا خدا نے

معدود	کیفیت
	اور نجاست مین بھر جاوے یعنے منی و پائخانہ و شراب وغیرہ سے مثلاً نجس ہو جاوے تو اس سے مطلقاً نماز درست نہین اگرچہ نجاست درہم بغلی سے کم ہی ہو کیونکہ درہم بغلی تو نجاست خون کی حد ہی پس اسے معلوم ہو گیا کہ کئی کپڑے نجس بھی ایسے ہین جن مین نماز درست ہی اوّل وہ کپڑا ساتر عورتین کہ جسمین درہم بغلی سے کم خون مذکور لگا ہو دوسری وہ کپڑا جس مین خون زیادہ درہم بغلی سے لگا ہو بشرطیکہ یہ خون ایسے زخمون کا ہو جو بہتی رہتے ہین اور بند نہین ہوتے تیسرے وہ کپڑا جسکو بسبب سردی وغیرہ کے جسم سے

کیفیت	معدود	تعداد
علیحدہ نکرستے چوسے جوجس پر نا		
عورتین نہو شل ٹوپی وکمربند وغیرہ کے		
تعداد نماز ہاے واجبہ		
جب آدمی کی منی نکلنے لگے یا موئے	نماز پنجگانہ	۱
نکل آوین یا عورت نو برس کی ہو		
اور مرد پندرہ برس کا تو نماز و روزہ		
واجب ہوگا مگر بعض نے کہا ہی کہ		
کا سن پورا چودہ سال کا ہو جب		
نماز و روزہ واجب ہو جائیگا اور بعض		
نے اکتفا تیرہ سال پر کیا ہی کہ جب تیرہ		
سال تمام ہون اور چودھوان سال		
شروع ہو تو عبادات واجب ہوگی		
اور بعض نے عورت مین بھی دس		
برس کی قید لگائی ہی		

تعداد	معدود	کیفیت
۲	نماز جمعہ	جبکہ شرایط نماز جمعہ کے موجود ہون تو واجب ہوگی
۳	نماز عیدین	ایضاً
۴	نماز نذر	مثل اگر کوئی شخص اس طرح نیت کرے کہ میرا فلان کام ہوجائیگا تو مین خدا کیواسطے اسقدر نمازین پڑھون گا۔ یا یون کہے کہ اگر یہ کام ہوجائیگا تو عہد کرتا ہون یا قسم کھاتا ہون کہ اللہ کیواسطے اسقدر نماز پڑہونگا بس مقصد ایک ہی یعنے راہ خدا مین نماز پڑھنا لیکن صیغہ کے اختلاف سے نذر و عہد مین فرق ہوگا۔
۵	نماز عہد	
۶	نماز قسم	
۷	نماز میت	کم سے کم اگر مسلمان کی میت کا سن چھہ سال کا ہو تو اسپر نماز پڑھنا واجب ہوگا

تعداد	معدود	کیفیت
		اور مختصر طریقہ اوسکا یہ ہی کہ بعد تکبیر کے شہادتین پڑھے یعنے اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمدًا عبدہٗ ورسولہٗ پھر دوسری تکبیر کہے اور درود پڑھے یعنے اللّٰھم صل علی محمد وال محمد پھر تیسری تکبیر کہے اور مومنین ا مومنات کے لیے دعائے مغفرت کرے یعنے اللّٰھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات کہے پھر چوتھی تکبیر کہکر دعا میت کے لیے کرے اللّٰھم اغفر لھذا المیت۔
۸	نماز کسوف وخسوف	یعنے اگر سورج گہن یا چاند گہن ہو

تعداد	معدود	کیفیت
		یا اندھی خوفناک آوے یا زلزلہ ہو تو اُسکے واسطے فقط دو رکعت ہین ہر رکعت مین پانچ پانچ رکوع کرے اس طرحسے کہ اول الحمد پڑھے بعد اُسکے کوئی سورہ پڑھے پھر بطریق معروف رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہوکر الحمد و سورہ پڑھکر دعاے قنوت پڑھے اور رکوع دوسرا کرے اسی طرح تین رکوع باقی تمام کرکے رکعت اول پوری کرے غرض دوسری چوتھی چھٹی آٹھوین دسوین رکوع سے پہلے قنوت پڑھے اسیطرح نماز تمام کرے
۹	نماز اجارہ	
۱۰	نماز طواف واجب	

کیفیت	معدود	تعداد
اگر پدر سے نماز واجب فوت ہوجاے، تو بڑے فرزند پر اسکی وفات کے بعد ادا کرنا چاہیئے۔	نماز پدر	۱۱
واجبات نماز		
یعنی بعد طہارت جسم ولباس کے وضو یا غسل یا تیمم کرکے نماز پڑھنا درست ہی کیفیت ہر ایک کی مفصلاً بیان کی۔	طہارت	۱
یعنی عورتین کا ڈھانپنا مردکو اور تمام جسم کا عورت کو جیسا کہ بیان کیا گیا چاہیئے۔	ستر	۲
پس اگر قبل شروع کرنے کے عمداً یا سہواً ابھی نماز پڑھنے کا قصد نکرے تو نماز باطل ہوگی۔	نیت	۳

کیفیت	معدود	تعداد
یعنے نماز صبح اور دو رکعت اول مغرب اور عشا مین حمد و سورہ باآواز پڑھنا چاہیے اور بسم اللہ کو ہر نماز جہری و اخفاتی مین باآواز پڑھنا سنت ہی	جہر ش	
یعنے لفظ اللہ اکبر کہے اگر عمداً یا سہواً اسکو چھوڑ دے تو نماز صحیح نہوگی	تکبیرۃ الاحرام	۵
یعنے حالت قدرت مین قبلہ کی طرف منھ کرنا اور پشت نکرنا واجب ہی	استقبال	۶
پس وقت نیت و وقت تکبیرۃ الاحرام و وقت تلاوت حمد و سورہ و متصل رکوع کھڑا ہونا چاہیے اور قیام مین پانچ امر کو بعض نے واجب جانا ہی اول سیدھا کھڑا ہونا دوسرے استقلال یعنے بے لگاوٹ کے کھڑا ہونا تیسرے	قیام	۷

تعداد	معدود	کیفیت
		جنبش نکرنا چوتھے دونو پیرونپہ ہونا پانچوین دونو پیرون کو زیادہ ندینا کہ عرف سے زیادہ ہو۔
۸	قرأت	یعنے الحمد مع بسم اللہ کے بصحت والا اگر ایک حرف کو بلکہ اعراب و تش و مد وغیرہ بھی ترک کردیگا تو باطل ہوگی اور بعد الحمد کے اگر وقت رکھتا ہو تو کوئی سورہ بھی مع بس پڑھنا چاہیئے۔
۹	ترتیل	یعنے ہر حرف کو اُسکے مخرج سے ا
۱۰	رکوع	اگر رکوع کو جانکر یا بھول کر چھوڑدے تو نماز باطل ہوگی اور اسمین چھ امر و ہین اول ذکر رکوع مین کم سے کم اسقدر آواز نکالے کہ اگر بہرا نہو تو

[illegible]	[illegible]	کیفیت
		نو دسن ہیکے وقت مرے اسقدر جھکا ہوا ہوا ہو دونوں کف دست زانو پر رکھ سکے [illegible] دھنت [illegible] لیشے اور بہت [illegible] رکوع [illegible] اسقدر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ذکر رکوع۔
	سہو	نماز [illegible] یا بھولکر دونوں سجدہ ادا کرے [illegible] تو نماز باطل ہوگی اور [illegible] کردے تو بھی باطل ہوگی [illegible] دس امر واجب ہیں اول سات اعضا پر سجدہ یعنے پیشانی دونوں ہاتھ دونوں

کیفیت	[illegible]	[illegible]
[illegible] پہلے دو [illegible] کرنا چاہیئے [illegible] [illegible] آواز [illegible] ان توقع [illegible] [illegible] ہوا [illegible] [illegible] واپسی [illegible]		

تعداد	معدود	کیفیت
۱۲	تشہد	اگر عمداً ترک کرے تو نماز باطل ہوگی اور اسمین تین امر چاہیئن اول توقف بقدر ذکر تشہد دوسرے شہادتین کا پڑھنا بطریق ماثور تیسرے صلوٰۃ محمد و آل محمد بطریق منقول —
۱۳	سلام	بعض نے اسکو مستحب کیا ہی —
ارکان نماز اگر انکو عمداً یا سہواً ترک کرے تو نماز باطل ہو گی		
۱	تکبیرۃ الاحرام	یہ بھی رکن نماز ہی اگر اسکو عمداً یا سہواً ترک کرے تو نماز باطل ہوگی —
۲	قیام	
۳	رکوع	رکوع رکن ہی باین معنی کہ اگر اسکو عمداً یا سہواً ترک کر دیگا تو نماز باطل ہوگی —
۴	دونو سجدہ	

منافیات نماز اگر اشیاء مفصل ذیل عمداً نماز میں بجا لاوے تو بھی نماز باطل ہوگی

تعداد	مفسدات	کیفیت
۱	حدث	یہ اگر سہواً بھی صادر ہوگا تو بھی نماز باطل ہوگی تفصیل حدث یعنے اسباب وضو وغسل مفصلاً گذرے۔
۲	کھانا پینا	مگر جس کھانے پینے پر مجبور ہو مثلاً دماغ سے بلغم آوے اور اسکو ٹھہرا نہ سکے اور حلق مین چلا جاوے تو اس قسم کا کھانا درست ہے۔
۳	کلام	خواہ اوسمین دو حرف ہون یا زیادہ بشرطیکہ الفاظ دعا و قران وذکر سے نہو پس اسکے کہنے سے نماز باطل ہوگی اور اگر ایک ہی حرف ہو جس سے مطلب سمجھا جاوے تو بھی نماز باطل ہوگی
۴	قہقہہ	
۵	رونا	امور دنیا کے واسطے ۔

تعداد	معدود	کیفیت
۶	ہاتھ باندھنا	بے تقیہ کے لیکن حالت تقیہ مین دستبستہ نماز پڑھنا درست ہی۔
۷	ترک واجب	اگر کسی واجب کو واجبات نماز سے ترک کر دے تو نماز باطل ہوگی کیفیت واجبات کی مفصلاً معلوم ہوئی اور جاہل مسئلہ معذور نہین مگر جہر واخفا مین۔
۸	فعل کثیر	یعنے جس کام کے کرنیسے اوسکو عرفاً مصلی نکہین۔
۹	سکوت طویل	یعنے اسقدر چپ رہے کہ عرف مین اسکو مصلی نکہین پس اسکو بھی علمانے سکون مین داخل کیا ہی۔
۱۰	زیادتی	مثلاً ایک رکوع زیادہ کرے تو نماز باطل ہی
۱۱	پشت کی جانب دیکھنا	پس اگر باوجود اختیار کے بے ضرورت شرعیہ قبلہ سے انحراف کرے اور پیچھے

تعداد	معدود	کیفیت
		کی جانب دیکھنے لگے تو نماز باطل ہے اور اگر داہنے بائین جانب نظر پڑے تو یہ مکروہ ہے۔
۱۲	سجدہ غیر صحیح	یعنے اگر حال اختیار مین ایسی چیز پہ سجدہ کرے جسپر صحیح نہو تو نماز باطل ہوگی پس ماکولات و کھال و پشم و بال و پر پر سجدہ اجماعًا درست نہین جیساکہ ملبوسات پر عدم جواز مشہور ہے اور سونا و چاندی و دیگر معدنیات پر بھی سجدہ نکرے

شکیات نماز

چونکہ شک رکعات مین تین حال سے خالی نہین یا تو قبل رکوع کے یا قبل تمام کرنے سجدہ دوم کے یا بعد سجدتین کے لہذا اوسی طرح نقشہ لکھا گیا

م نماز	صورت شک	قبل رکوع	قبل سجدتین	بعد سجدتین
		کیفیت		
ورکعتی	پہلی ہی یا دوسری	اگر دو رکعتی نماز مین شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہون پہلی ہی یا دوسری تو یہ نماز ہر شک مین باطل ہی خواہ شک قبل رکوع ہو یا قبل یا بعد سجدتین ہو		
رکعتی	دوسری ہی یا تیسری	ایضاً		
ار رکعتی مین اگر شک ہو تو کئی صورتین ہین حسب تفصیل ذیل				
		کیفیت		
رکعتی	یعنے مصلی شک کرے کہ مین دو یقینی پڑھ چکا ہون لیکن اب یہ رکعت کہ جسکو پڑھ رہا ہون تیسری ہی یا چوتھی	صحیح	صحیح	صحیح
		صورت مذکورہ مین چار پر بنا کرکے نماز تمام کرے بعدہ دو رکعت احتیاطاً بیٹھکر یا ایک استادہ ہوکر پڑھے -		
رکعتی	شک کیا کہ دو پڑھی ہین یا چار	باطل	باطل	صحیح
		اگر بعد سجدتین شک ہو تو یہ نماز اجماعاً		

نام نماز	صورت شک	قبل رکوع	قبل سجدتین	بعد سجدتین
		کیفیت		
		صحیح ہی لیکن چار پر بنا کرکے نماز تمام کرے بعده دو رکعت ایستاده احتیاط کی پڑہے		
		کیفیت		
چار رکعتی	پہلی ہو یا دوسری	باطل	باطل	باطل
		کیفیت		
چار رکعتی	یہ رکعت کہ جسکو پڑہ رہا ہون دوسری ہی یا تیسری	باطل	باطل	صحیح
		صورت مرقومہ مین مشہور ہی جبکہ دو رکعت کا یقین ہوا ور تیسری مین شک پس تین پر بنا کرے پھر ایک رکعت ایستاده یا دو رکعت نشستہ بجالائے ۔		
		کیفیت		
چار رکعتی	یہ رکعت دوسری ہی یا تیسری یا چوتھی مگر اسکا یقین ہی کہ دو	باطل	باطل	صحیح
		عند المشہور صورت مرقومہ مین اگر شک		

نام نماز	صورت شک	قبل رکوع	قبل سجدتین	بعد سجدتین
		کیفیت		
	پڑھین مگر شک ہی کہ دوسری تھی یا تیسری یا چوتھی	بعد سجدتین ہو تو چار پر بنا کرکے نماز تمام کرے بعدہ دو رکعت نشستہ احتیاطاً اور دو رکعت ایستادہ بجالاوے —		
چار رکعتی	شک ہو کہ چار پڑھی ہین یا پانچ	صحیح ہی بشرطیکہ بیٹھ جاوے اور چار پر بنا کرکے نماز تمام کرے بعدہ ایک رکعت ایستادہ یا دو رکعت نشستہ بجالاوے	نماز تمام کری اور پھر اعادہ کرے —	صحیح ہی نماز تمام کرکے دو سجدہ سہو کے بجالاوے

کیفیت بالا کو بالتصریح بعض علما نے چار اور پانچ کی شک مین لکھا ہی کہ اگر شک قبل رکوع ہو یا بعد سجدتین تو نماز صحیح ہی اور طریق مذکور بجالاوے اور سوا ان دو صورتون کے اور صورتون مین نماز باطل ہی —

یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جو شخص کسی واجب کو بھولکر ترک کرے اور وقت اسکے بجالانے کا باقی ہو تو اسکو بجالاوے مثلاً حمد پڑھنا یا سورہ بھول گیا اور قبل

رکوع کی یاد کیا تو اول حمد و سورہ پڑہے پھر مابعد کی چیز بجالاوے اسیطرح تشہد بھولا اور بعد کھڑے ہونے کے یاد آیا تو پھر بیٹھکر تشہد پڑھکر پھر کھڑا ہو اور اگر وقت بجالانیکا باقی نہین رہا تو اسکی کیفیت امور مفصل ذیل سے معلوم ہوگی

بیان اون اشیا کا جنکی تدارک مین سجدہ سہو کرنا ضروری ہی—

تعداد	معدود	کیفیت
۱	سجدہ	اگر کوئی شخص ایک سجدہ بھول جاوے اور لبعد رکوع یاد آوے پس نماز کو پورا پڑہکر تمام کرے لبعدہ یہ سجدہ یعنی جو بھول گیا تھا بجالاوے پھر دو سجدہ سہو کے اداکرے
۲	تشہد	اگر لبعد رکوع کے تشہد یاد آوے تو تمام نماز پڑھکر تشہد بھولا ہوا پڑہے پھر دو سجدہ سہو کے بجالائے —
۳	درود	یعنے تشہد مین اگر درود محمدؐ و آل محمدؐ پر سہو کرے اور غیر موقع پر یاد آوے تو کیفیت اسکی مثل تشہد کے ہی —

اد	معدود	کیفیت
	سلام بی محل (ش)	یعنے اگر سلام پڑھنے کا محل نہو اور سہوًا کر سلام پڑھ جاوے تو بعد تمام کرنے نماز کے دو سجدہ سہو کے بجالاوے ـ
	شک درمیان چار اور پانچ (ش)	کیفیت اسکی گذری ـ
	زیادتی وکمی (خ)	یعنے سواے امور بالا کے سہوًا زیادتی یا کمی کرے کسی اور واجب مین واجبات سے تو بعد نماز کے دو سجدہ سہو بجالاوے بشرطیکہ یہ واجب اُن واجبات سے نہو جنکی سہوًا کم اور زیادہ کرنے سے نماز باطل ہوتی ہی جیسا کہ رکوع اور دو سجدہ اور رکعت وغیرہ کہ اُنمین سہوًا بھی کمی اور زیادتی درست نہین ـ

بیان طریقہ سجدہ سہو مع شرائط

دو سجدہ سہو مین وہی شرطین ہین جو سجدہ ہاے نماز مین موجود ہین مگر اداکرنیکا

طریقہ یہ ہو کہ بعد تمام کرنے نماز کے صورت نقصان مین اول بھولی ہوئی
بجالاوے پھر نیت کرکے تکبیر کہکر سجدہ مین جاوے اور بسم اللہ و باللہ
اللھم صل علی محمد و آل محمد پڑھکر بیٹھ جاوے پھر اسیطرح دوسرا
کرکے تشہد خفیف پڑھے یعنے اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد
ان محمدا عبدہ و رسولہ اللھم صل علی محمد و آل محمد ا
علیک ایھا النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ

تمت

تمام شد تاریخ ۲۲ ماہ شوال المکرم سنہ ۱۳۱۱ھ
بمقام لکھنؤ محلہ فراشخانہ وزیر گنج باہتمام
کمترین دعاگو مومنین سید عابد علی
رضوی در مطبع اثنا عشری
طبع شد

تصحیح اغلاط ہدایۃ الصلوٰۃ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۰	بیٹیا	چپہیٹا	۱۳	۲	ہمدم وہساز	ہمدم وہمساز
۴	۲	سقدر	سقدر	۱۵	۱۴	حلال ہوگا	حلال ہوگیا
۵	۱۳	ہمنشینان	ہمنشینان	۱۵	۶	نیک اعمال	نیک اعمالی
۶	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	[illegible] کیوں	[illegible]
؍؍	۹	[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
؍؍	۱۳	تسخیر کیا	[illegible]	؍؍	۵	[illegible]	[illegible]
۹	۱۰	پرودرگار	پروردگار	؍؍	۱۱	اسنے	اوسنے
؍؍	۱۴	اسکا	اوسکا	۲۱	۷	اُنسے	اِسے
۱۰	۱۱	اسکی	اوسکی	؍؍	۱۴	لاشکی	ناشنکی
؍؍	۱۰	[illegible]	[illegible]	۲۲	۴	[illegible]	[illegible]
؍؍	۱	[illegible]	[illegible]	؍؍	۵	[illegible]	[illegible]
۱۱	۹	چپیہ	چپیہ	؍؍	۷	رجاینگا	[illegible]